احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 7 اپریل 2004ء

روزنامہ

C.P.L 29 ٹیلیفون نمبر 213029

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

بدھ 7 اپریل 2004ء 16 صفر 1425 ہجری-7 شہادت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 74

## زیادہ برکت

آنحضرت ﷺ اپنے صحابی حضرت سعد بن عبادہؓ کے گھر پہنچے اور تین بار سلام کر کے اندر آنے کی اجازت مانگی- حضرت سعدؓ نے آہستہ آواز میں سلام کا جواب دیا جو حضورؐ نے نہیں سنا اور پھر واپس جانے لگے تو حضرت سعدؓ فوراً لپکے اور عرض کیا کہ میں سلام کا جواب اس لئے آہستہ آواز میں دیتا تھا تا کہ آپ کے بار بار سلام سے زیادہ برکت حاصل کروں-

(ابو داؤد کتاب الادب باب کم مرة یسلم الرجل حدیث نمبر 4611)

9

# حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ بورکینا فاسو

## غانا میں آخری ایام، ٹمالے کا دورہ اور بورکینا فاسو کے دورہ کا آغاز

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

### 24 مارچ 2004ء

پانچ بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر ٹمالے میں نماز فجر پڑھائی۔

نو بج کر سترہ منٹ پر حضور انور اجتماعی دعا کروانے کے بعد سلاگا (Salaga) کی طرف روانہ ہوئے۔

ساڑھے گیارہ بجے حضور انور کی گاڑی ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا پہنچی تو سڑک کے دونوں جانب قطاروں میں کھڑے طلباء وطالبات نے نعرہ ہائے تکبیر اور اھلاً وسھلاً ومرحبا کے الفاظ سے حضور انور کا استقبال کیا۔ یہاں کے ہیڈ ماسٹر مکرم یعقوب ابو بکر صاحب (آپ جامعہ احمدیہ غانا کے فارغ التحصیل ہیں) نے حضور انور کو سکارف پہنایا جس پر اھلاً وسھلاً ومرحبا کے الفاظ درج تھے۔ عزیزہ سلمیٰ نے حضور انور کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔

یہ سکول اس لحاظ سے خوش قسمت ہے کہ یہاں ہمارے پیارے حضور اپنے غانا میں قیام کے دوران اگست 1977ء تا اگست 1979ء پرنسپل رہے ہیں۔ حضور انور کی خدمت میں سکول کے کیڈٹ کور نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔

حضور انور سکول کی نو تعمیر شدہ بیت الذکر بھی تشریف لے گئے اور اس پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کرائی۔ حضور انور ہیڈ ماسٹر کے دفتر تشریف لے گئے۔ حضور انور نے یہاں وزیٹرز بک پر لکھا:

(ترجمہ) سکول نے بے حد ترقی کر لی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سکول کو مزید ترقی دینے میں مکرم یعقوب ابو بکر، ہیڈ ماسٹر کی نصرت فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سٹاف اور طلباء کو محنت کرنے کی توفیق دے تا کہ اس سکول سے قوم کے مخلص اور دیانتدار شہری اور لیڈرز پیدا ہوں۔

اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا فضل فرمائے جنہوں نے اس سکول کی ترقی کے لئے وقف کی روح کے ساتھ سخت محنت کی۔

سکول کے طلباء کی تعداد 406 اور اساتذہ کی تعداد 21 ہے۔ حضور انور نے ایڈمنسٹریشن بلاک کے سامنے آم کا پودا لگایا۔ حضور انور نے لڑکوں اور لڑکیوں کی ڈارمیٹریز کا معائنہ فرماتے ہوئے انہیں مرمت وغیرہ کرنے کا ارشاد فرمایا۔

حضور انور ہیڈ ماسٹر صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ اس کے بعد حضور انور نے طلباء سے مختصر خطاب فرمایا۔ فرمایا کہ میرا طریق تو نہیں کہ طلباء کو ایڈریس کروں لیکن میں آپ سے اس لئے مخاطب ہوں کہ میرا اس سکول سے جذباتی تعلق ہے یہ وہ سکول ہے جہاں غانا میں میری پہلی تقرری ہوئی اور میں نے اس سکول سے تدریس کا آغاز کیا۔

حضور انور نے طلباء کو پڑھائی کی طرف سنجیدگی سے توجہ دینے کی نصیحت فرمائی تیز کمزور طلباء کو بطور خاص پڑھائی میں دل لگانے کی نصیحت فرمائی۔ اس کے بعد حضور انور نے فرمایا اپنی تعلیم میں ترقی کریں۔

اس کے بعد حضور انور مشن ہاؤس تشریف لے گئے جہاں عزیز ظافر حمید صاحب نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

چھ بج کر تیس منٹ پر حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر ٹمالے میں نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نماز کے بعد حضور انور Tamale کے احمدیوں سے گھل مل گئے حضور انور کو بہت سے نام اچھی طرح یاد تھے حضور انہیں بلاتے اور ان سے حال دریافت فرماتے۔ حضور انور ان پرانے جاننے والوں سے مل کر بے حد خوش ہوئے خوشی ان لوگوں کے چہروں سے بھی نمایاں نظر آ رہی تھی۔ ساتھ ساتھ تصاویر بھی بن رہی تھیں۔ حضور انور اس طرح کچھ دیر پرانی یادیں تازہ فرماتے رہے۔

سات بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ Tamale سے 40 کلومیٹر کے فاصلہ پر Depaie نامی ایک گاؤں واقع ہے۔ جہاں حضور انور نے Tamale میں قیام کے دوران 250 ایکڑ اراضی پر مشتمل جماعت کے زرعی فارم کی نگرانی فرمائی تھی۔ حضور انور نے یہاں مکئی اور چاول کاشت کئے۔ نیز 4 ایکڑ اراضی پر گندم کاشت کرنے کا کامیاب تجربہ بھی کیا۔ حضور انور اس عرصہ میں ٹمالے میں ایک مکان (جو آج کل ریجنل ایجوکیشنل آفس کے طور پر استعمال ہو رہا ہے) میں رہائش پذیر رہے۔ Tamale سے حضور انور روزانہ یہاں اس فارم کی نگرانی کے لئے جاتے رہے۔

### 25 مارچ 2004ء

25 مارچ کا دن غانا کے دورہ کا آخری دن تھا۔ صبح 5:15 پر حضور انور نے بیت الذکر احمدیہ ٹمالے میں نماز فجر پڑھائی۔

صبح آٹھ بج کر بیس منٹ پر دعا کے ساتھ ٹمالے (غانا) سے واگاڈوگو (بورکینا فاسو) کے لئے روانگی ہوئی۔ روانگی سے قبل حضور انور نے اس موقع پر موجود احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور تصاویر بھی لی گئیں۔ ٹمالے سے بورکینا فاسو کے لئے حضور انور کا قافلہ بذریعہ کار روانہ ہوا یہ سفر بذریعہ سڑک تھا۔

ٹمالے سے روانگی کے بعد نو بج کر بیس منٹ پر حضور انور Wale Wale کے علاقہ میں پہنچے جہاں Kperiga نامی جماعت میں نئی تعمیر ہونے والی بیت الذکر کا حضور انور نے معائنہ فرمایا اور بیت الذکر پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کی۔ اس بیت الذکر میں 400 نمازیوں کی گنجائش ہے۔ اس علاقہ میں چھ سال قبل کوئی احمدی نہیں تھا۔ اب اللہ کے فضل سے بیس جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ ان جماعتوں سے آٹھ صد نو احمدی احباب حضور انور کے دیدار کے لئے آئے ہوئے تھے۔ حضور انور نے ہاتھ ہلا کر ان کے والہانہ نعروں کا جواب دیا۔

علاقہ کے چیف بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ تشریف لائے تھے۔ انہوں نے حضور انور سے ملاقات کی اور شرف مصافحہ حاصل کیا اور تصویر بنوائی۔

جب حضور انور اس جماعت میں پہنچے تو علاقہ کے مربی مکرم ناصر احمد کاہلوں صاحب اور اپر ایسٹ ریجن کے ریجنل صدر مکرم عبداللہ Achulowo (اچولووا) نے حضور انور کا استقبال کیا۔ اس موقع پر حضور انور کا استقبال کرنے والوں میں ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو بھی موجود تھے۔

Kperiga (کپریگا) سے نو بج کر چالیس منٹ پر آگے روانگی ہوئی۔ دس بج کر دس منٹ پر جماعت بولغاتانگا پہنچے۔ وہاں نومبائعین پر مشتمل جماعت نے حضور انور کا استقبال کیا اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور اھلاً وسھلاً ومرحبا کی آوازیں ہر طرف سے آ رہی تھیں۔ حضور انور نے ہاتھ ہلا کر سب کے نعروں کا جواب دیا۔ اس جگہ زیر تعمیر بیت الذکر پر نصب تختی کی حضور انور نے نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ احمدیہ پرائمری سکول کے بچے سکول کے آگے کھڑے تھے۔ حضور انور ان کے درمیان جا کر کھڑے ہو گئے اور تصویر بنوائی۔ خدام نے بھی حضور انور کے ساتھ تصاویر کھنچیں۔

دس بج کر بیس منٹ پر "بولغاتانگا" سے غانا، بورکینا فاسو بارڈر Paga (پاگا) کے لئے روانگی ہوئی۔ راستہ میں ایک ریسٹ ہاؤس میں کچھ دیر کے لئے حضور انور نے قیام فرمایا۔ یہاں سے گیارہ بجے روانہ ہو کر 12:20 پر Paga پہنچے۔ بارڈر سے قریباً سو گز پہلے غانا کی Paga جماعت ہے جنہوں نے

وہاں بڑی خوبصورت بیت الذکر تعمیر کی ہے۔ حضور انور نے اس بیت الذکر پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

بارڈر پر احباب جماعت کی ایک کثیر تعداد اپنے پیارے امام کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھی۔ ہر طرف سے السلام علیکم کی آوازیں آرہی تھیں۔ حضور انور نے ہاتھ ہلا ہلا کر سب کے سلام کا جواب دیا۔ حضور انور باری باری سب کے پاس آئے اور السلام علیکم کہا۔ پرسوز دعا کے بعد غانا سے بارڈر کراس کر کے بورکینا فاسو داخل ہوئے۔ بارڈر پر مکرم محمود احمد شاقب صاحب امیر جماعت بورکینا فاسو اور مجلس عاملہ کے ممبران، مربیان اور خدام الاحمدیہ کی ایک ٹیم نے حضور انور کا استقبال کیا۔

پروگرام کے مطابق جماعت احمدیہ غانا کی گاڑیوں کے ذریعہ ہی احمدیہ مشن واگاڈوگو (بورکینا فاسو) تک سفر کرنا تھا۔ امیگریشن کے معاملات حضور کی آمد سے ایک گھنٹہ قبل ہی مکمل کئے جاچکے تھے۔ اس لئے بارڈر پر گاڑیوں سے اترنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ سارے قافلے نے آسانی بارڈر کراس کیا بارڈر پر موجود گیٹ حضور انور کی آمد سے قبل ہی کھول دیا گیا تھا۔

غانا میں قیام کے دوران تمام دورہ میں پولیس کے موٹر سائیکلز اور گاڑیوں نے حضور انور کے قافلہ کو اسکواڈ کیا۔ پولیس کے اس اسکواڈ نے بارڈر کراس کروا کر بورکینا فاسو میں داخل ہونے کے بعد واپس جانے کی اجازت لی۔ 13 مارچ اکرا ائرپورٹ آمد سے لے کر 25 مارچ بورکینا فاسو میں داخل ہونے تک پولیس کا مسلح دستہ ہروقت ہر سفر میں اور ہر پروگرام میں حضور انور کے ساتھ رہا۔ صدر مملکت غانا نے اپنے دو باڈی گارڈ بھی حضور انور کو مہیا فرمائے تھے۔

جو اس دورہ میں حضور انور کے ساتھ رہے۔

غانا سے مکرم عبدالوہاب بن آدم امیر و مربی انچارج غانا، ڈپٹی منسٹر فار انرجی بصدر خدام الاحمدیہ اور خدام کی ایک ٹیم حضور انور کے قافلہ کے ساتھ واگاڈوگو (بورکینا فاسو) مشن ہاؤس تک حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے آئے۔ ایک بج کر پچاس منٹ پر حضور انور واگاڈوگو پہنچے۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد غانا سے آنے والے احباب واپس جانے کے لئے روانہ ہوئے۔

## 25 مارچ 2004ء

## بورکینا فاسو میں ورود مسعود

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 25 مارچ 2004ء بروز جمعرات دوپہر 12:40 پر Paga (پاگا) بارڈر سے برکینا فاسو میں داخل ہوئے۔ اس موقع پر نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران اور مربیان کرام اور خدام الاحمدیہ کے ایک وفد نے مکرم محمود ناصر صاحب ثاقب امیر جماعت احمدیہ بورکینا فاسو کی قیادت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا والہانہ استقبال کیا بارڈر سے ملک کے دارالحکومت واگاڈوگو کی طرف آتے ہوئے 2 کلومیٹر کے فاصلہ پر صوبہ Nabouri (نابوری) کا ایک شہر "PO" ہے۔ اس صوبہ کے ہائی کمشنر حضور انور ایدہ اللہ کے استقبال کے لئے سڑک پر موجود تھے گورنمنٹ کی طرف سے ان کو حضور انور ایدہ اللہ کی آمد کی اطلاع پہلے سے دے دی گئی تھی۔ وہ 11 بجے حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔ قریباً ایک بجے حضور انور اس جگہ پر پہنچے تو ہائی کمشنر نے حضور انور ایدہ اللہ سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ ہائی کمشنر نے اپنے نیک جذبات کا اظہار کیا اور بورکینا فاسو کے سفر کو یادگار سفر بننے کی خواہش کا اظہار کیا۔ وہاں سے قافلہ روانہ ہو کر پونے دو بجے واگاڈوگو میں ہوٹل Sofitel پہنچا۔ جہاں حکومت بورکینا فاسو نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے لئے بہترین رہائش مہیا کی ہے۔ حکومت کے پروٹوکول کے ایک اعلیٰ افسر نے حضور انور کا استقبال کیا اور حکومت کی طرف سے خوش آمدید کہا ہوٹل میں حضور انور کو جائے قیام تک چھوڑنے ساتھ گئے۔ حکومت نے حضور انور ایدہ اللہ کے سفر کے لئے گاڑی بھی مہیا کی گئی۔

ہوٹل سے نماز ظہر اور عصر کے لئے حضور انور 2:05 پر روانہ ہوئے اور 2:10 پر احمدیہ مشن ہاؤس پہنچے۔ جہاں پانچ ہزار سے زائد افراد نے حضور انور کا بہت پرجوش استقبال کیا۔ اور فضا نعرہ ہائے تکبیر اللہ اکبر، احمدیت زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ اس موقع پر دو بچوں عزیزم وِدراگو ناصر احمد اور عزیزہ مریم تراورے نے حضور انور کو پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے قطار میں کھڑے اراکین نیشنل مجلس عاملہ مربیان کرام ڈاکٹر صاحبان اور دوسرے کارکنان کو شرف مصافحہ بخشا۔ حضور انور احباب جماعت کے نعروں کا ہاتھ ہلا کر جواب دیتے رہے۔ حضور انور کے دیدار کے لئے لوگ دیوانہ وار بے تاب تھے۔ ایسا کیوں نہ ہوتا۔ ان لوگوں نے اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ کسی خلیفۃ المسیح کا براہ راست دیدار کیا تھا۔ سبھی احباب کی نظریں حضور انور کے چہرہ مبارک پر مرکوز تھیں۔ کسی خلیفۃ المسیح کا بورکینا فاسو کا یہ پہلا دورہ ہے۔ 25 مارچ کا دن اس لحاظ سے تاریخی اہمیت کا حامل ہے کہ اس روز خلیفۃ المسیح کے قدم پہلی مرتبہ بورکینا فاسو کی سرزمین پر پڑے۔

استقبال کے بعد حضور انور دفتر تشریف لائے۔ جہاں پر گورنمنٹ کے پروٹوکول آفیسر اور انڈیا کے قونصلیٹ نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ اس موقع پر غانا کے امیر صاحب اور ڈپٹی منسٹر برائے انرجی بھی حضور انور کے ساتھ موجود تھے۔ 2 بج کر 35 منٹ پر حضور انور نماز کی خاطر جلسہ گاہ کے لئے تیار کئے ہوئے پنڈال میں تشریف لائے۔ اور نماز ظہر و عصر باجماعت پڑھائیں نماز کے بعد مکرم عبدالرشید صاحب انور امیر جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد کے بارہ میں پریس کے نمائندوں کو جس میں نیشنل ٹی وی، ریڈیو اور اخبارات کے نمائندے شامل تھے بریفنگ دی۔ پریس کے نمائندگان نے حضور انور کی تصاویر لیں اور آمد کے مناظر کو فلمبند کیا۔ اور رات آٹھ بجے اور دس بجے کی نیشنل خبروں میں حضور انور کی آمد اور استقبال کے مناظر کو بہت عمدہ رنگ میں کوریج دی گئی۔

نماز ظہر اور عصر کی ادائیگی کے بعد ہوٹل روانہ ہونے سے قبل امیر صاحب غانا اور ڈپٹی منسٹر آف انرجی غانا نے حضور انور سے الوداعی ملاقات کی اور حضور انور نے ان سے مصافحہ کیا۔

ہوٹل پہنچنے کے بعد حضور انور نے غانا سے ساتھ آنے والے وفد کو دعا کے ساتھ الوداع کیا اس موقع پر تصاویر بھی اتاری گئیں۔

شام 6 بج کر 35 منٹ پر حضور انور جلسہ کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے جلسہ گاہ تشریف لائے۔ جہاں پر حضور انور نے جلسہ کے لئے بنائے گئے بازار، نمائش، نئے تعمیر کردہ مشن ہاؤس، بیت الذکر اور زیر تعمیر ہسپتال کا معائنہ فرمایا۔ لنگر خانہ کے معائنہ کے دوران لجنہ کو کھانا پکاتے ہوئے دیکھا اور دریافت فرمایا کہ کیا پکایا ہے۔ لجنات دیگچوں کے ڈھکن اٹھا کر بتاتیں کہ چاول اور سالن پکایا ہے۔ معائنہ کے بعد حضور انور نے 6:50 پر نماز مغرب اور عشاء پڑھائیں اور پھر رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

## 26 مارچ 2004ء

## بروز جمعۃ المبارک

صبح پانچ بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور نے بیت المہدی واگاڈوگو سے ملحقہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ سات ہزار سے زائد افراد نے حضور انور کی اقتداء میں نماز فجر ادا کی۔

دس بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور بورکینا فاسو کے وزیر اعظم His Excellency Per Ianga Ernest Yonhi سے ملاقات کے لئے پرائم منسٹر ہاؤس تشریف لے گئے۔ پروٹوکول آفیسر نے حضور انور کا استقبال کیا۔ ساڑھے دس بجے وزیر اعظم سے ملاقات ہوئی جو بیس منٹ تک جاری رہی۔

یہاں سے فارغ ہو کر حضور انور صدر مملکت بورکینا فاسو His Excellency Blaise Compaore سے ملاقات کے لئے ایوان صدر تشریف لے گئے۔ جہاں ملک کے وزیر خارجہ آنریبل ودراگو یوسف اور کیبنٹ ڈائریکٹر نے حضور انور کو Welcome کیا۔ قریباً دس منٹ تک ان دونوں احباب سے ملاقات رہی۔ اس کے بعد گیارہ بجے سے لے کر ساڑھے گیارہ بجے تک صدر مملکت بورکینا فاسو سے ملاقات ہوئی۔

## وزیر اعظم بورکینا فاسو سے ملاقات

حضور انور ایدہ اللہ حسب پروگرام صبح 10:30 پر وزیر اعظم بورکینا فاسو کے ساتھ ملاقات کی غرض سے وزارت عظمیٰ کے دفتر تشریف لے گئے۔ مصافحہ کے بعد حضور انور تشریف فرما ہوئے تو وزیر اعظم آپ کے پہلو میں بیٹھے۔ حضور انور نے ملاقات کے سلسلہ میں وزیر اعظم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا ملاقات سے دلی خوشی پہنچی ہے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ North کے علاقہ کا گزشتہ دنوں دورہ کے دوران جماعت کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ اخلاص اور محنت سے کام کرنے والے لوگ ہیں۔ آپ کے نمائندگان ہم سے رابطہ رکھیں ہم بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ہمیں سخت معاشی، سماجی اور موسمی حالات کا سامنا ہے۔ لیکن ہر آنے والا دن ہمارے لئے ترقی کی نئی نوید لے کر آتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں بورکینا فاسو کے لوگوں میں ملنساری اور مہمان نوازی کی روح سے از حد متاثر ہوں۔ میری دعا ہے کہ یہ ملک روز بروز اور تیزی سے ترقی کرے۔

حضور انور نے غانا میں قیام اور شعبہ زراعت کے ساتھ تعلق کا ذکر کیا۔ اور اس طور پر دریائے وولٹا پر ڈیم کی تعمیر کا موضوع زیر بحث آگیا۔

حضور انور نے دریافت کیا آیا یہ ڈیم کسی پہاڑی علاقہ میں تعمیر ہوگا یا پھر مٹی کا بند باندھ کر۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس سلسلہ میں 'Studies' مکمل ہو چکی ہیں۔ یہ ڈیم مٹی کا بند باندھ کر بنائے جانے کا پروگرام ہے۔ لیکن ہم اس ڈیم کو ریجنل منصوبہ کے تحت تعمیر کرنا چاہتے ہیں تا کہ دیگر ممالک بھی اس سے متاثر ہونے کی بجائے مستفید ہو سکیں۔

آبپاشی کے ضمن میں وزیر اعظم نے بیان کیا کہ آئندہ تین سال میں 1600 بیراجوں کا منصوبہ ہے اور یوں موجودہ نسبت 73 سے بڑھ کر 90 فیصد ہو جائے گی۔

آخر پر حضور انور نے اس ملاقات کی یادگار کے طور پر دیدہ زیب Complementry پلیٹ جس پر منارۃ المسیح نقش تھا پیش فرمائی۔ اور وزیر اعظم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ایوان صدر، صدر مملکت سے ملاقات کی غرض سے روانہ ہو گئے۔

## صدر مملکت بورکینا فاسو سے ملاقات

حضور انور ایوان صدر میں صدر مملکت سے ملاقات کی غرض سے دس بج کر پچاس منٹ پر تشریف لائے تو بورکینا فاسو کے وزیر خارجہ جو کہ مسلمان ہیں اور ان کے ہمراہ صدر مملکت کے کیبنٹ ڈائریکٹر کے ساتھ غیر رسمی ملاقات کا موقع پیدا ہو گیا وزیر موصوف نے کہا کہ وہ حضور انور کو MTA پر اکثر دیکھتے ہیں۔ حضور نے تعارف کے بعد ملاقات پر خوشی کا اظہار فرمایا اور دریافت فرمایا کہ آیا وہ MTA باقاعدگی سے دیکھتے ہیں وزیر موصوف نے کہا کہ باقاعدگی سے ان کی مصروفیات کے باعث MTA دیکھنا ممکن نہیں البتہ اکثر اوقات وہ MTA سے مستفید ہوتے ہیں۔ حضور انور نے وزیر موصوف کو MTA پر فرنچ سروس

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

کی تفصیلات سے آگاہ فرمایا۔

ملاقات اس خوشگوار ماحول میں جاری تھی کہ 11:00 بجے اطلاع دی گئی کہ صدر مملکت بالائی منزل پر حضور انور اور وفد کے ساتھ ملاقات کے منتظر ہیں۔ چنانچہ وزیر خارجہ، کیبنٹ ڈائریکٹر اور وفد کے ہمراہ حضور انور بالائی منزل پر واقع صدر مملکت کے دفتر میں تشریف لے گئے۔ جہاں صدر مملکت حضور انور کو خوش آمدید کہنے کیلئے منتظر کھڑے تھے۔ مصافحہ کے بعد حضور انور تشریف فرما ہوئے تو صدر مملکت آپ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔

حضور انور نے ملاقات کے لئے صدر مملکت کا شکریہ ادا کیا اور دلی خوشی کا اظہار فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ بورکینا فاسو کے دورہ کا اگرچہ ابھی دوسرا ہی دن ہے لیکن وہ بورکینا فاسو کے لوگوں کے اخلاق سے از حد متاثر ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ چونکہ ان کا تعلق زراعت کے شعبہ سے رہا ہے اس لحاظ سے غانا کی سرحد سے واگاڈوگو پہنچنے تک اندازہ ہوتا ہے کہ اس شعبہ میں ترقی کے آپ کے پاس وافر مواقع اور صلاحیتیں موجود ہیں۔ جوں جوں گفتگو آگے بڑھتی جاتی صدر مملکت کے انداز میں بے تکلفی اور اپنائیت اور ایک عجیب خوشی کا احساس ہو رہا تھا۔

حضور انور نے فرمایا صرف ضرورت اس امر کی ہے کہ اس ملک کے لوگ محنت اور دیانتداری سے کام لیں۔ حضور انور نے فرمایا بیرون ممالک سے ماہرین کو منگوانا آپ کے لئے مفید نہیں رہے گا آپ کو مقامی ماہرین تیار کرنے ہوں گے۔

صدر مملکت نے کہا اس وقت انڈیا، جاپان، تائیوان اور دیگر ممالک زراعت کے شعبہ میں ہمارے ملک کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ درست ہے تیسری دنیا کے ممالک سے اس شعبہ میں تعاون لینا آپ کے لئے مفید ہوگا بالخصوص جاپان سے کیونکہ یہ لوگ اپنے کام میں دیانتدار ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ افریقہ کا یہ علاقہ ان کے لئے اجنبی نہیں ہے کیونکہ 8 سال کا عرصہ انہیں غانا میں گزارنے کا موقعہ ملا اور ان آٹھ سالوں میں سے چار سال غانا کے نارتھ یعنی بورکینا فاسو کی سرحد کے قریب گزارنے کا موقعہ ملا۔

حضور انور نے فرمایا کہ غانا میں قیام کے دوران دریائے وولٹا کے کنارے گندم کی کاشت کا کامیاب تجربہ کرنے کا بھی موقعہ ملا۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ دریائے وولٹا بورکینا فاسو میں کس مقام سے پھوٹتا ہے۔ اس پر صدر مملکت نے بورکینا فاسو کا نقشہ طلب فرمایا اور حضور انور کے ساتھ Protocol کے بالائے طاق بہت بے تکلفانہ انداز میں بورکینا فاسو میں زرعی منصوبوں اور بجلی و پانی کی پیداوار کے منصوبوں سے متعلق تفصیلی معلومات نقشہ کی مدد سے فراہم کیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دریائے وولٹا کے ساتھ ساتھ اگر گندم کی کاشت کے لئے کوشش Harmatin کے موسم میں کی جائے تو کامیابی کی توقع ہے۔

صدر مملکت نے کہا کہ گندم کی کاشت کا کامیاب تجربہ ہم بھی کر چکے ہیں لیکن گندم کی کاشت پر درآمد کرنے کی نسبت سے زیادہ خرچ اٹھ جاتا ہے۔ اس لئے کاشت کو روکنا پڑا ہے۔

حضور انور نے دریائے وولٹا پر بند باندھ کر بجلی کی پیداوار کے امکانات سے متعلق بھی صدر مملکت سے دریافت فرمایا۔

صدر مملکت نے کہا کہ منصوبہ یہ ہے کہ دریا کو گہرا کر کے مٹی کا بند باندھا جائے اور پانی کو ٹربائن کر کے بجلی پیدا کی جائے اور پھر پانی کو حسب دستور آبپاشی کے لئے اپنے راستہ پر بہنے دیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا! ایک سوال ذہن میں ابھرتا ہے کہ آپ لوگوں کو پانی کی قلت اور دیگر موسمی مسائل کا سامنا ہے لیکن عجیب بات ہے کہ اس کے باوجود اپنی ضروریات پوری کرنے کے بعد غلہ دوسرے ممالک کو فروخت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

صدر مملکت نے کہا کہ زراعت ہماری فطرت میں داخل ہے اور صدیوں سے یہ ہماری روایت کا حصہ ہے۔ اور پھر ہمارے لوگ بہت زیادہ محنتی بھی ہیں۔

صدر مملکت نے مزید کہا کہ زراعت سے ان کی ذاتی دلچسپی بھی ہے۔ جس کا ثبوت یہ ہے کہ غانا کی سرحد پر ان کی کاشتکاری کے لئے اراضی ہے۔ اسی طرح سے West کی طرف بانفورہ شہر میں کیلے کے باغات ہیں۔ جو بہت اچھی پیداوار دے رہے ہیں۔

لوگوں کی محنت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ امسال غلہ کی پیداوار ایک ملین ٹن سے زائد ہوئی۔ جس میں سے ایک بڑی مقدار UNO وغیرہ کے اداروں نے خرید کر صومالیہ اور دیگر ممالک کو بھجوائی۔ اور ایک حصہ ہمسایہ ممالک میں سے خاص طور پر نائیجیریا نے خرید کیا۔ Green Beans کی زراعت کی طرف بھی خصوصی توجہ دی جاتی۔

حضور انور نے چاول کی کاشت کے بارے میں دریافت فرمایا صدر مملکت نے کہا کہ چاول کی کاشت کے بھی مختلف منصوبے بورکینا فاسو میں زیر عمل ہیں۔ ایک اہم پراجیکٹ پر Chinese کام کر رہے ہیں۔ اور 3 ہزار ہیکٹر کے علاقہ پر یہ لوگ چاول کی کاشت کر رہے ہیں۔ بیراجوں کے ذکر میں صدر مملکت نے بتایا کہ اس وقت چھوٹے بڑے بیراجوں کی تعداد ملک بھر میں 1500 تک پہنچ جاتی ہے۔ اور سب سے بڑا بیراج 60 کلومیٹر لمبا ہے۔

کاٹن کی کوالٹی کے بارے میں صدر مملکت نے بتایا کہ افریقہ بھر میں کوالٹی کے لحاظ سے بورکینا پہلے نمبر پر ہے۔ اور دنیا بھر میں اس کی کاٹن کی کوالٹی چوتھے پانچویں نمبر پر ہے۔ اور یہ کہ کاٹن Seeds بھی باہر سے نہیں منگوائے جاتے بلکہ لوکل طور پر ہی Produce کئے جاتے ہیں۔ حضور نے دریافت فرمایا کہ کیا لمبا بیج استعمال کرتے ہیں یا گول تو صدر مملکت نے بتایا کہ گول Seed استعمال کرتے ہیں۔ حضور انور کو آبپاشی کے نئے پراجیکٹ کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ یہ پراجیکٹ واگاڈوگو کے قریب زیر عمل ہے اور چند ماہ میں تکمیل کے بعد واگاڈوگو کی پانی کی ضروریات کے لئے 2025 تک کافی ہوگا۔

ملاقات کے اختتام پر حضور انور نے ملاقات کے سلسلہ میں صدر مملکت کا شکریہ ادا کیا اور نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

اگر آپ لوگ محنت اور دیانتداری سے کام کریں تو بہت جلد آپ کا شمار افریقہ کی Leading Nations میں ہونے لگے گا۔ اور دعا کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا کرے کہ بورکینا جلد جلد ترقی کرے اور خداتعالیٰ اسے تمام خطرات، فتنوں اور مشکلات سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

ان اختتامی کلمات کے ساتھ حضور انور نے اس موقعہ کی یادگار علامت کے طور پر اپنے نام کی منارۃ المسیح کے ساتھ مزین Complementry خوبصورت پلیٹ پیش کی۔

حضور نے فرمایا کہ آپ سے ملاقات سے احساس ہوتا ہے کہ آپ اپنے ملک کے لئے Ambicious انسان ہیں۔ یوں صدر مملکت کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے ان کے دفتر سے رخصت ہوئے۔ صدر مملکت حضور انور کو دفتر کے بیرونی حصہ تک چھوڑنے گئے۔ وہاں پر موجود پرانی اور نئی پریذیڈنسی کے ماڈل دکھاتے ہوئے کہا کہ موجودہ ایوان صدر فرانسیسی گورنر کا صدر مقام ہوا کرتا تھا۔ اور اب ہم نیا صدارتی محل بنا رہے ہیں۔ اس کا ماڈل بھی حضور انور کو دکھایا گیا۔

یوں الوداعی مصافحہ کے بعد 11:32 پر حضور انور ایوان صدر سے باہر تشریف لائے جہاں پر پریس کے نمائندگان حضور انور سے سوالات کے منتظر تھے۔

ایک نمائندہ نے سوال کیا کہ صدر مملکت کے ساتھ ملاقات کا موضوع اور مقصد کیا تھا۔ حضور انور نے فرمایا یہ ایک Courtsy Visit تھا۔

ایک اور نمائندہ نے سوال کیا کہ مغربی افریقہ کے ممالک کے دورہ کا مقصد کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں اپنے لوگوں سے ملنے آیا ہوں۔ اپنے پیاروں اور عزیزوں سے لوگ ملا ہی کرتے ہیں۔

## خلاصہ خطبہ جمعہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بجے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ ٹیلیفون لائن کے ذریعہ براہ راست MTA پر دنیا بھر میں نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا تقویٰ کا لفظ جس قدر کثرت کے ساتھ قرآن کریم میں استعمال ہوا ہے کہ شاید ہی کوئی اور لفظ اس کثرت کے ساتھ استعمال ہوا ہو۔ نکاح کے موقع پر تلاوت کی جانے والی آیات میں بھی اس لفظ کا استعمال پانچ دفعہ ہوا ہے۔ اگر تقویٰ نہ ہو تو معاشرہ فساد کا شکار ہو جائے۔ اگر ماں، باپ تقویٰ پر قائم نہ ہوں تو آئندہ نسل کے بارے میں کوئی گارنٹی نہیں دی جاسکتی۔

شعوباً و قبائلاً کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ قبائلی تقسیم کا مقصد صرف آپس میں پہچان ہے ورنہ قبیلہ کا بڑا ہونا یا چھوٹا ہونا کسی صورت میں بخشش کی وجہ نہیں بن سکے گا۔

تقویٰ کا مطلب ہے نفس کی خطرہ سے حفاظت کرنا۔ شرعی اصطلاح میں تقویٰ کا معنی ہے ہر اس چیز سے بچنا جو نفس کو گناہ گار کر دے۔

تقویٰ صرف بری چیزوں سے بچنے کا نام نہیں بلکہ خدا کی رضا کے لئے جائز چیزوں سے بچنا بھی تقویٰ کا تقاضا ہوتا ہے۔ مثلاً رمضان المبارک کے دوران روزہ کے وقت جائز چیزوں سے بھی اجتناب کرنا پڑتا ہے۔

فرمایا یاد رکھیں تمام بری باتوں سے اجتناب صرف خشیت اللہ کی وجہ سے ہی ممکن ہے۔ اللہ کا خوف ایسا ہو جو اس کی محبت پر مبنی ہو۔

انسان دعا میں لگا رہے کہ اے اللہ میں ہر چیز چھوڑنا چاہتا ہوں جو تیرے نزدیک بری ہو اور دو کر دعا مانگے تو وعدہ کے موافق خداتعالیٰ ضرور مدد کے لئے آئے گا۔ نماز میں ذوق اور سکون قبولیت دعا کی علامت ہوگی۔

فرمایا ہر احمدی تلاوت قرآن کریم کرے۔ جن کو ترجمہ آتا ہے دوسروں کو سکھائیں تمام جماعتوں میں درس قرآن کریم کو رواج دیا جائے اگرچہ چند منٹ کے لئے ہو۔ ایک ایمان والے کو تلاوت قرآن کریم سے ایمان نہیں ملتا تو بھی کو اپنا فکر کرنا چاہئے کہ کسی مقام پر تقویٰ میں کوئی کمی رہ گئی ہے۔

فرمایا اگر ہم نے اپنی نسلوں کو اللہ کے احکامات پر چلانے کی کوشش نہ کی تو ہمارا تقویٰ ہم تک محدود ہو کر رہ جائے گا اور ہمارے مرنے کے بعد ہماری نسلوں میں جاری نہ ہوگا اور نسلیں پھر سے پہلے کی طرح ہو جائیں گی۔ اس نور ہدایت کو نسلوں میں جاری کرنا از حد ضروری ہے۔

اولاد کی خواہش بھی نیک اور صالح اور متقی کی نہیں تو اولاد کی خواہش بھی اس کو گنہ دار ہوگی۔

فرمایا نمازوں کی پابندی کرو اور توبہ اور استغفار کرو اور نوع انسانی کے حقوق کی حفاظت کرو۔ عورتوں کو بھی نمازوں کا پابند بناؤ۔ ان کو گلہ شکوہ اور غیبت سے روکو۔

فرمایا خدا کرے کہ ہم سب حضرت اقدس مسیح موعود کی نصائح پر عمل کرنے والے ہوں۔ اور اللہ کے حضور جھکنے والے ہوں۔ اور جس مقصد کے لئے اس جلسہ میں اکٹھے ہوئے ہیں اس کو حاصل کرنے والے ہوں۔ اللہ ہمیں خاص طور پر دعاؤں میں مشغول رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ روحانیت اور تقویٰ میں

ترقی عطا فرمائے۔ اور جب اپنے گھروں کو لوٹیں تو اپنے اندر ایک بڑی تبدیلی محسوس کریں تا کہ ہم رسول اللہ کی کھوئی ہوئی شریعت کو پھیلانے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور کا یہ خطبہ ریڈیو (۔) احمدیہ بورکینا فاسو پر بھی Live نشر کیا گیا۔

## جلسہ سالانہ بورکینا فاسو

حضور انور جلسہ سالانہ بورکینا فاسو کے افتتاحی خطاب کے لئے پانچ بجے جلسہ گاہ تشریف لائے تو 13 ہزار سے زائد احباب جماعت نے نعرے لگا کر اور لا الہ الا اللہ کا ورد کر کے حضور انور کا استقبال کیا۔

حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا اور امیر صاحب بورکینا فاسو مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب نے ملک کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

جلسہ کا افتتاحی اجلاس تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو مکرم مایگا صاحب نے کی۔ اس کے بعد حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام

ہے دست قبلہ نما لا الہ الا اللہ

مکرم اکرم محمود صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو نے خوش الحانی سے پڑھا۔ ان کے ساتھ پانچ مقامی خدام نے مورے (More) زبان میں اس کا ترجمہ خوش الحانی سے پڑھا اور ساتھ ساتھ کورس کی شکل میں سب مل کر لا الہ الا اللہ دہراتے رہے۔

بہت عمدہ رنگ میں اس نظم کو اور اس کے ترجمہ کو پیش کیا گیا جس پر حضور انور نے ان پیش کرنے والوں کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا "آپ نے تو کمال کر دیا"

اس کے بعد حضور انور نے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا حضور انور کا یہ خطاب ٹیلیفون لائن کے ذریعہ براہ راست MTA پر نشر کیا گیا۔ اسی طرح ریڈیو (۔) احمدیہ پر بھی یہ خطاب Live نشر کیا گیا۔

## خلاصہ افتتاحی خطاب

حضور انور نے فرمایا ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنی حکومت کے لئے دعا کرتا رہے۔ اپنی حکومت کا فرمانبردار رہے کبھی کسی فتنہ پیدا کرنیوالے کا ساتھ نہ دے اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں اور انسانیت کی خدمت کریں اور کسی فتنہ میں شامل نہ ہوں۔ ہمیشہ امن کی تعلیم دیتے رہیں کیونکہ یہی دین کی بنیادی تعلیم ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

من قتل نفساً (۔)

اس بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود بیان فرماتے ہیں جس شخص نے کسی انسان کو بلاوجہ قتل کیا گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر ڈالا۔ یعنی ایک آدمی کو قتل کرنا اس قدر جرم ہے تو ہزاروں انسانوں، معصوموں کا قتل کرنا کس قدر سنگین گناہ ہوگا۔

حضرت مسیح موعود نے ایک اور نقطہ کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمدردی کا سلوک نہ کرنا بھی قتل انسانی کے مترادف ہے۔

لوگ سمجھتے ہیں کہ دین حق دہشت گردی کی تعلیم دیتا ہے۔ یہ لوگوں کی سمجھ کا قصور ہے۔ دین تو کہتا ہے اگر تم انسانوں سے ہمدردی کا سلوک نہیں کرتے تو بھی امن و سکون کو برباد کرنے والے ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہمدردی کی بے شمار مثالیں ملتی ہیں۔

حضرت علی بن ابی طالب کی بہن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئیں کہ حضرت علیؓ ایک شخص کے قتل کے درپے ہیں حالانکہ میں نے اسے پناہ دے رکھی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے ام ہانی نے پناہ دی اسے میں نے پناہ دی۔ اب اے عورت اپنے بھائی کے راستہ میں کھڑی ہو جا کہ کہ فلاں کو میری پناہ حاصل ہے تم اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کوئی فوج بھجواتے اسے سختی سے تاکید فرماتے۔ کوئی عورت نہ ماری جائے، بچے نہ مارے جائیں، بوڑھے نہ مارے جائیں، کوئی درخت نہ کاٹا جائے، مثلہ نہ کیا جائے، کسی زخمی کو نہ مارا جائے (جنگ کے بعد) کسی بھاگنے والے کا زیادہ تعاقب نہ کیا جائے کیا ایک دہشت گرد مذہب ایسی تعلیم دے سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ اس پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچائیں۔ اپنے ملک کی ترقی کے لئے دعا کریں۔ اور امن کے خلاف ہر کام سے پرہیز کریں اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

جلسہ کے افتتاحی اجلاس میں حکومت کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے 34 مہمان شامل ہوئے جن میں۔

1۔ بورکینا فاسو کے چیف مورو ناب کے نمائندہ
2۔ حکومت غانا کے قونصلیٹ
3۔ انڈیا کے قونصلیٹ
4۔ اسلامک کمیونٹی آف بورکینا فاسو کا وفد
5۔ کیتھولک چرچ کا وفد
6۔ صدر مملکت بورکینا فاسو کا نمائندہ
7۔ چیف آف آرمی کا نمائندہ
8۔ میئر

اور اس کے علاوہ مختلف محکموں اور شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل تھے۔

## 27 مارچ 2004ء

### بروز ہفتہ

صبح مکرم عمر معاذ صاحب نے نماز تہجد پڑھائی جس میں 13 ہزار سے زائد افراد نے شرکت کی۔ 5:15 پر حضور انور جلسہ گاہ تشریف لائے اور نماز فجر پڑھائی۔ 10:00 بجے بورکینا فاسو کے 15 ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کے پہلے سیشن کی کارروائی کا آغاز مکرم عبدالرشید انور صاحب کی صدارت میں ہوا جس میں فرانسیسی زبان میں تقاریر ہوئیں اور ساتھ ساتھ مورے زبان میں ترجمہ کیا گیا۔

4:30 بجے حضور انور نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جلسہ کے اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو مکرم رانا فاروق احمد صاحب نے کی۔ تلاوت کا ترجمہ مکرم کابورے سلیمان نے کیا۔

بعد ازاں مکرم عمر معاذ نے بے حد دلکش انداز میں الہامات مسیح موعود پر مبنی نظم پڑھی۔ نظم میں یہ مصرع بار بار آتا تھا۔

**یا مسرور انی معک، انی معک یا مسرور**

13 ہزار سے زائد افراد اپنا دایاں ہاتھ اٹھا کر اس مصرع کو یک زبان ہو کر دہراتے تھے۔ بڑا ہی روح پرور اور ایمان افروز نظارہ تھا۔ اس نظم کے بعد حضور انور نے اپنے اختتامی خطاب کا آغاز فرمایا۔

## جلسہ سے اختتامی خطاب

حضور انور نے فرمایا میرے اس خطاب کے ساتھ جماعت احمدیہ بورکینا فاسو کا پندرھواں جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوگا۔

فرمایا ان جلسوں کا مقصد جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے بیان فرمایا ہے۔ اخلاقی اور روحانی معیار کو بہتر بنانا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے تا کہ دین حق کو اصل صورت میں لوگوں کے سامنے پیش کیا جائے۔

اور پھر ایسے مومنین کی جماعت بنائی جائے۔ جو عباد الرحمن ہوں۔ اللہ کی عبادت کرنے والے ہوں۔ اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوں۔ ہر قسم کے شرک ظاہری اور چھپے ہوئے سے پرہیز کرنے والے ہوں جھوٹ سے پرہیز کرنے والے اور خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ہمدرد ہوں۔

یہ خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں اس عاشق صادق کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔

پس یہ ہماری بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ خالصتاً للہ اس کی عبادت کرنے والے ہوں۔ اللہ ہمیں حکم دیتا ہے کہ پانچ وقت باقاعدگی کے ساتھ نمازوں کی ادائیگی کریں۔ نہ صرف پانچ وقت کی نمازیں ادا کرنے والے ہوں بلکہ بیوت الذکر میں نمازیں ادا کرتے ہوئے بیوت الذکر کو آباد کرنے والے ہوں۔

باجماعت نماز میں اپنے شوق کو بڑھائیں اور بچوں کو بھی نمازی بنائیں۔ اور خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرنے والا بنائیں۔ اپنی عورتوں کو بھی خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے والی بنائیں۔ تا کہ وہ اللہ کی عبادت سے غافل رہنے والی نہ ہوں۔

بعض دفعہ انسان روایات کے شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے اس سے بھی بچیں، جھوٹ ایک قسم کا شرک ہے، مکمل پرہیز کریں۔ ایسے الفاظ سے بھی احتراز کریں جو قول سدید نہ ہوں۔ اور مختلف معانی دیتے ہوئے غلط مفہوم دینے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مومن کو خدا کے عطا کردہ رزق میں سے خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ یہ امر ازدیاد ایمان کا باعث ہوتا ہے۔ اپنی حیثیت کے مطابق دین کی راہ میں خرچ کریں۔ ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ ہم نے اللہ کی راہ میں ضرور کچھ نہ کچھ کرنا ہے۔ اس سے تزکیہ نفس ہوتا ہے۔ اسی لئے ایمان لانے والوں کو نماز کے بعد اس طرف توجہ دلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہر احمدی کے ایمان میں اضافہ کرتا چلا جائے۔ اور کبھی ایسا نہ ہو کہ خدا کے فرستادہ پر ایمان لانے کے بعد پھر سے پیچھے ہٹنے والے ہوں۔

فرمایا یاد رکھیں کہ جماعت میں شمولیت کے لئے ضروری ہے کہ نظام کی مکمل طور پر پابندی کی جائے۔ اسی لئے مومنوں کو حکم دیا کہ ہمیشہ اطاعت گزار رہیں کبھی ایسا نہ ہو کہ مرضی کے خلاف بات سنیں تو اعتراض پیدا ہو۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضورؐ کی بیعت اس امر پر کی کہ ہم پسند اور ناپسند کی صورتوں میں حضورؐ کا ارشاد سنیں گے اور اطاعت کریں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جگہ اپنے مقرر کردہ امیر کے بارے میں یہی حکم دیا ہے کہ سوائے خلاف شریعت حکم کے اس کے حکم کی طاعت کرو۔

اللہ کے فضل سے آپ کی قوم میں اطاعت کا بہت زیادہ مادہ ہے۔ اللہ آپ کو اس وصف کو ہمیشہ قائم رکھنے کی توفیق دیتا رہے۔ اور شر پسند لوگ آپ کے ایمان کو ضائع کرنے کا باعث نہ بنیں۔

فرمایا یاد رکھیں اگر سچ پر قائم رہے تو ذاتی طور پر بھی کامیابیاں حاصل کریں گے اور جماعتی طور پر مضبوط سے مضبوط تر ہوتے چلے جائیں گے۔ اور ملکی سطح پر بھی آپ کا کردار آپ کے ملک کو مضبوط کرنے والا ہوگا۔

ایک بہت بڑا خلق جو ایک مومن میں ہونا چاہئے وہ اپنے بھائی سے ہمدردی اور ضرورت کے وقت کام آنا ہے۔ اللہ کی تمام مخلوق سے ہمدردی کا سلوک کرنا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو جانوروں اور پرندوں سے بھی ہمدردی فرمایا کرتے تھے۔ تو پھر انسان جو اشرف المخلوقات ہے اس سے ہمدردی کرنا اور اس کے کام آنا ایک بہت بڑا خلق ہے۔ اور الٰہی جماعتوں کو ماننے والے اس طرف خاص توجہ دیتے ہیں۔

اللہ کے بندوں سے ہمدردی کے بارے میں ایک روایت میں آتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ عزوجل قیامت کے روز فرمائے گا کہ اے ابن آدم! میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہیں کی۔ میں بھوکا تھا تو نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ میں پیاسا تھا تو نے مجھے پانی نہ پلایا۔ میں بے لباس تھا تو نے کپڑے نہ پہنائے۔ بندہ کہے گا اے اللہ تو تو خالق و مالک ہے تو کیسے بھوکا، پیاسا، بیمار یا بے لباس ہو سکتا ہے۔ اللہ فرمائے گا میرا فلاں بندہ

بھوکا تھا تو نے کھانا نہ کھلایا۔ میرا فلاں بندہ پیاسا تھا تو نے پانی نہ پلایا، فلاں بندہ بیمار تھا، تو نے عیادت نہ کی فلاں بندہ بے لباس تھا تو نے کپڑے نہ پہنائے۔ گویا تیرا یہ سارا سلوک میرے ساتھ ہی تھا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

وہ اپنے قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں۔ غریبوں کا سہارا بن جائیں، اور (۔) خدمات کو انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کے لئے تیار ہوں۔ اور تمام تر کوشش کریں کہ عام برکات دنیا میں پھیلیں اور محبت الٰہی اور ہمدردی بندگان خدا جڑ پکڑے۔

ان ممالک میں جماعت جو انسانیت کی خدمات انجام دے رہی ہے۔ اس کا مختصر ذکر خدا تعالیٰ کے شکر کی غرض سے کئے دیتا ہوں۔

عورتوں میں خدمت کے لئے احمدی خواتین لجنہ اماء اللہ تنظیم کے تحت کوشاں رہتی ہیں۔ اور نوجوانوں میں خدمت خلق کی اہمیت کے پیش نظر خدام الاحمدیہ کا نظام ہے۔

اس وقت افریقہ کے غریب ممالک میں صحت اور تعلیم کے میدانوں میں بہت اچھا کام ہو رہا ہے۔ تعلیم کے حوالے سے بورکینا فاسو کے احمدی بچوں کو نصیحت ہے کہ تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ کیونکہ احمدی بچے کا تعلیمی معیار دوسروں سے بلند ہونا چاہئے۔ اور اگر آپ میں اتنا Talent ہے کہ ملک سے باہر کی یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ مل سکتا ہے تو پھر اس راستہ میں آپ کے مالی مسائل کو جماعت روک نہیں بننے دے گی۔

پھر آج کل کمپیوٹر کی تعلیم بہت ضروری ہے۔ ہیومینٹی فرسٹ کے ذریعہ یہاں کمپیوٹر سنٹر کھولے گئے ہیں۔ جہاں سینکڑوں نوجوان فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ انشاء اللہ اس کام کو روز بروز بڑھایا جائے گا اور مزید ترقی دی جائے گی۔ جماعت کے نوجوان خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھائیں۔ تاکہ روزگار کے مواقع ان کے لئے پیدا ہوں۔ بعض دفعہ کمپیوٹر غلط کاموں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ احمدی ہمیشہ اس سے بچیں۔ احمدی کی صحبت ہمیشہ پاکیزہ رہتی ہے۔

صحت کے میدان میں بھی دیگر افریقن ممالک کی طرح یہاں بورکینا فاسو میں جماعت خدمات انجام دے رہی ہے۔ یہاں واگا ڈوگو کے علاوہ دوسرے آٹھ ریجنز میں جماعت کے ہومیو کلینک کام کر رہے ہیں۔ جہاں پر بلا تخصیص نسل و مذہب غرباء کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔ اور لاتعداد مریض فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جماعت صرف میڈیکل سینٹرز میں کام نہیں کرتی بلکہ دور دراز کے علاقوں میں کیمپ بھی لگاتی ہے۔ جہاں ہزاروں مریضوں نے ان سے فائدہ اٹھایا ہے۔ پھر حدیث میں ہے کہ اللہ کہے گا کہ میں پیاسا تھا تو نے پانی نہیں دیا۔ اس حدیث کی روشنی میں جماعت افریقن ممالک میں پانی کے نلکے لگا کر خدمت سرانجام دیتی ہے۔ اس ملک میں اس کام میں مزید وسعت دی جائے گی۔

یہ چند مختصر خدمات تھیں جن کا میں نے ذکر کیا ہے۔ تمام کا تو ذکر نہیں کیا جا سکتا یہاں MTA کے علاوہ ریڈیو احمدیہ بھی چل رہا ہے جو پورے ملک کو تو نہیں اپنے علاقہ میں کافی اچھی آبادی کو Cover کر رہا ہے۔ اسے لاکھوں لوگ سنتے ہیں۔

اللہ یہاں کے لوگوں کو نور ایمان میں بڑھاتا چلا جائے۔ اور آپ اسے ان لوگوں تک پہنچانے والے ہوں جنہوں نے ابھی وقت کے امام کو نہیں پہچانا۔

اب میں چند باتیں عورتوں سے متعلق کہوں گا علیحدہ طور پر ان کو کہنے کا موقع نہیں ملا۔

عورتیں یاد رکھیں کہ (دین) نے انہیں ایک بہت بڑا مقام عطا فرمایا ہے۔ اگر انہوں نے اپنے مقام کو نہ سمجھا تو آئندہ ان کی اولاد کو دین پر قائم رہنے کی کوئی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ اس لئے اپنے مقام کو سمجھیں۔ ورنہ وہ اپنی اولادوں سے بے وفائی کر رہی ہونگی۔ اپنے خاوندوں سے بے وفائی کر رہی ہونگی۔ اور سب سے بڑھ کر اپنے پیدا کرنے والے خدا سے بے وفائی کر رہی ہونگی۔

اس لئے سب سے اہم اور ضروری بات یہ ہے کہ ہر احمدی عورت اپنے رب کو خوش کرتی رہے۔ اور اس کے لئے اپنے رب کے حضور جھک کر اس سے مدد مانگے۔ عورت کو چاہئے کہ دینی تعلیم اپنے بچوں میں منتقل کرنے کی غرض سے خود بھی دینی علم سیکھے۔ آج کل کے ماحول میں بہت سی برائیاں ہیں۔ بے پناہ اخلاقی برائیوں میں معاشرہ ملوث ہے۔ ایک احمدی عورت کا کام ہے کہ اپنے آپ کو اس سے بچائے اور اپنی نسلوں کو بھی بچائے۔ ورنہ یاد رکھو پوچھی جاؤ گی یاد رکھو کہ اللہ کی پکڑ سے ہمیشہ بچنا چاہئے۔ اگر اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو بچانے کی کوشش کرتی رہو گی تو خدا اپنا فضل نازل کرے گا۔ ہر احمدی عورت اپنے بچوں کے حقوق ادا کرنے والی ہو ان کی تربیت کرنے والی ہو۔ اور ان کو نیک ماحول میں پروان چڑھانے والی ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری عورتوں کو اور ہمارے بچوں کو توفیق دیتا چلا جائے کہ وہ دین حق پر قائم رہنے والے ہوں۔ اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے ہمدردی کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام دعاؤں کا وارث بنائے جو حضرت مسیح موعود نے جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے لئے کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ خیریت سے آپ لوگوں کو اپنے گھروں میں واپس لے جائے۔ اور احمدیت کو اپنے علاقوں میں پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اس ملک پر اپنا فضل فرمائے اور ترقیات سے نوازے۔ اور ہر قسم کے فتنہ سے محفوظ رکھے۔ صدر اور وزیر اعظم نے اس دورہ کے دوران مہمان نوازی کا سلوک کیا اللہ ان کو جزا دے۔ اور بے نفس ہو کر اپنے ملک کے عوام کی خدمت کی توفیق دے تاکہ یہ ملک ترقی یافتہ ممالک میں شمار ہونے لگے۔ یاد رکھیں ایک احمدی کی دعائیں اگر نیک نیتی سے کی جائیں اور ایک احمدی نیک نیتی سے ہی دعائیں کرتا ہے بڑی مقبول دعائیں ہوتی ہیں۔ اپنے ملک کے لئے دعائیں کریں اللہ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ دعا کر لیں۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ لجنہ اماء اللہ میں تشریف لے گئے اور کچھ دیر وہاں تشریف فرما رہے اس دوران بچیوں نے لوکل زبان میں خوش الحانی کے ساتھ نظمیں پڑھیں اور خواتین نے اھلاً و سھلاً و مرحبا اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے والہانہ انداز میں حضور انور کا استقبال کیا۔

اس کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانان خصوصی کو شرف ملاقات بخشا۔

ساڑھے سات بجے حضور انور نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں اور اس طرح جلسہ کے دوسرے روز کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

جلسہ سالانہ بورکینا فاسو کے اختتامی اجلاس میں

1۔ آرچ بشپ
2۔ ڈائریکٹر جنرل پولیس
3۔ سابق منسٹر آف ایجوکیشن
4۔ نمائندہ نیشنل آرمی
5۔ مسلم کمیونٹی بورکینا فاسو، کمیونٹی تیجانیہ اور مورو ناچبہ کے نمائندگان نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔

اس کے علاوہ مختلف طبقہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔ جلسہ سالانہ میں ملک کے 425 جماعتوں سے 13755 افراد نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ نائیجیریا، ٹوگو، مالی، آئیوری کوسٹ اور غانا سے وفود نے شرکت کی۔ جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس اور پھر دوسرے روز اختتامی اجلاس کی کارروائی کو یہاں کے نیشنل T.V، ریڈیو اور پریس نے بہت عمدہ رنگ میں بڑی تفصیلی Coverage دی اور دونوں روز اپنی نیشنل نیوز میں بار بار جلسہ سالانہ کے مختلف مناظر دکھائے اور حضور انور کو خطاب کرتے ہوئے دکھایا گیا۔

اخبارات نے بھی حضور انور کی بورکینا فاسو آمد اور جلسہ سالانہ کی خبریں نمایاں طور پر شائع کی ہیں۔

## 28 مارچ 2004ء

## بروز اتوار

صبح 5:15 پر حضور انور نے بیت المہدی واگا ڈوگو میں نماز فجر پڑھائی۔

10 بجے بورکینا فاسو کے بارہ ریجنز سے آنے والے، ریجنل صدران جماعت، سیکرٹریان، ذیلی تنظیموں کے صدران، زعماء اور دیگر عہدیداران نے جن کی تعداد 500 سے زائد تھی، نے حضور انور سے شرف ملاقات پایا۔

سب عہدیداران ترتیب کے ساتھ قطاروں میں ریجن وائز بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے سامنے ان کے ریجن کے ناموں کی تختیاں آویزاں تھیں۔ اس کے علاوہ آئیوری کوسٹ اور مالی سے آنے والے وفود بھی موجود تھے۔

حضور انور نے فرمایا۔ آپ کو جلسہ سالانہ کے دوران میری باتیں اور دیگر تقاریر سننے کا موقع ملا ہے اور Recharge ہو گئے ہیں۔ اب واپس جا کر سب جماعتوں میں نظام جماعت کو مضبوطی سے قائم کریں۔ آپ کے پاس مربیان ہیں ان سے راہنمائی لیں۔ مجالس عاملہ کا ہر شعبہ فعال کرنا چاہئے۔ صدر جماعت یا سیکرٹری مال کا فعال ہونا کافی نہیں۔ ہر شعبہ کو اپنی ذمہ داری سنبھالنی چاہئے اور زیادہ بیداری کے ساتھ کام کرنا چاہئے۔

حضور انور نے اس کے بعد فرمایا: آپ لوگوں کے اختتام پذیر ہونے والے جلسہ کے بارہ میں کیا تاثرات ہیں فرمایا کہ "سب سے پہلے بانفورا والے اپنے تاثرات بیان کریں" فرمایا صدر صاحب بانفورا آپ بیان کریں۔

بانفورا ریجن کے صدر نے کہا ہمارا جلسہ سالانہ تو اس روز ہی شروع ہو گیا تھا جب ہمیں خبر ملی کہ ہمارے پیارے امام خلیفۃ المسیح بورکینا فاسو تشریف لا رہے ہیں۔ اس سے قبل تو ہمیں آپ کو MTA اور تصاویر میں ہی دیکھنے کا موقع ملتا تھا لیکن آپ کو بالمشافہ دیکھنا ہمیں خواب لگتا ہے۔ اور فرط جذبات کے باعث ان کا بیان ہمارے لئے ممکن نہیں۔

تنکوڈوگو ریجن کے نمائندہ سے جب حضور انور نے دریافت فرمایا تو وہ کہنے لگے، ہم سب بے حد خوش ہیں، جلسہ سالانہ پر حضور تشریف لائے ہماری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ ہم خوشی کے اظہار کی طاقت نہیں پاتے۔

حضور انور نے فرمایا جزاکم اللہ

Gava ریجن کے ایک نمائندہ سے سوال کئے جانے پر اس نے کہا:

خاکسار نے ریڈیو (۔) احمدیہ کے ذریعہ سے احمدیت قبول کرنے کی سعادت پائی اس سے قبل 4 جلسوں اور اجتماعات میں شرکت کی توفیق پا چکا ہوں لیکن اس دفعہ جو حضور کو دیکھا اور سنا ہے اس کی کیفیت الگ ہی ہے۔ میں واپس لوٹوں گا اور سب کو حضور انور اور آپ کی تقاریر کے بارہ میں بتاؤں گا۔

آپ کے خطبات میں جماعت کی خدمات کے بارے میں سننے کا بھی موقعہ ملا۔ کنوؤں کی تعمیر کے سلسلہ میں آپ کی خدمات قابل ستائش ہیں۔ اور ہمارے علاقہ میں بھی اس کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا! آپ لوگوں کے لئے روحانی پانی کا اہتمام کریں ظاہری پانی بھی مل جائے گا اور ارشاد فرمایا ان کو کنوؤں کے پروگرام میں شامل کر لیں"

آئیوری کوسٹ کے نیشنل صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے کہا:

یہ جلسہ بے حد کامیاب رہا۔ صرف چند سال قبل یہاں کی جماعت کافی مختصر تھی اور آج اس جماعت نے نمایاں انداز میں ترقی کی ہے۔ ہم آئیوری کوسٹ سے تکلیف دہ اور انتہائی تھکا دینے والے سفر کے بعد پہنچے ہیں لیکن حضرت خلیفۃ المسیح کے چہرہ پر نگاہ پڑتے ہی یوں محسوس ہوا جیسے تھکاوٹ کا کہیں نام ونشان نہ ہو۔

آخر پر انہوں نے آئیوری کوسٹ کے روز بروز بگڑتے ہوئے سیاسی اور بدامنی والے حالات کا ذکر کرتے ہوئے درخواست دعا کی اور عہد کیا کہ واپس لوٹ کر پر جوش کام کریں گے۔ تا کہ حالات بہتر ہو جانے کی صورت میں خلیفۃ المسیح آئیوری کوسٹ بھی دورہ کے لئے تشریف لائیں۔ اور کہا کہ ہمارا سارا وفد جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔

حضور نے فرمایا:

آئیوری کوسٹ میں اب بفضلہ تعالیٰ بڑی بڑی جماعتوں کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ ان سب کے ساتھ رابطہ رکھیں حالات کی وجہ سے جو رابطے کٹ گئے ہیں ان کو بحال کریں اور سب افراد کو نظام جماعت میں شامل کریں۔ اور سب جماعتوں کے بار بار دورے کریں۔

فرمایا! آپ کے ملک کے حالات ٹھیک ہوں تا کہ میں وہاں کا دورہ کر سکوں۔

ویدگو ریجن کے نمائندہ نے اپنے جذبات بیان کرتے ہوئے کہا۔

سب سے پہلے تو ہم سب کی طرف سے محبت بھرا سلام پیش خدمت ہے۔ جلسہ کی خوشی ابھی تک دلوں میں بھری ہوئی ہے۔ ہم پہلی دفعہ خلیفہ وقت کے ساتھ جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے ہیں اور حضور انور کے ساتھ تین دن روحانی ماحول میں رہے ہیں جب کہ پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا۔ اب ہم واپس جاکر آپ کی نصائح اور آپ کا پیغام اپنی جماعتوں کو پہنچائیں گے۔ آپ کو دیکھتے ہی یوں لگتا ہے کہ آپ باخدا آدمی ہیں۔ آج بورکینا فاسو کی زمین کتنی خوش قسمت ہے کہ آپ کے قدم یہاں پڑے ہیں۔ احمدیت کے ساتھ ہمارا لگاؤ پہلے سے بہت بڑھ گیا ہے۔ الحمدللہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آئندہ زمانہ میں خلافت کے قیام کی پیشگوئی فرمائی تھی اور یہ نصیحت فرمائی تھی کہ ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہنا۔ آج ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم انشاء اللہ خلافت احمدیہ سے وابستہ رہیں گے۔ آپ کے آنے سے خلافت سے متعلق یہ پیشگوئی ہم پر زیادہ واضح ہوئی ہے۔ ہم انشاء اللہ آپ کے ساتھ رہیں گے۔ ہم ہر لمحہ آپ کے ساتھ ہیں۔ ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ آپ کی تشریف آوری بار بار یہاں ہو۔ ہم احمدیت کی ترقی کے لئے دعا کرتے ہیں۔ آپ ہماری روحانی ترقی کے لئے دعا کریں۔ ہم کمزور ہیں اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا فضل فرمائے۔

Oyhgoya (وائی گویا) ریجن کے نمائندہ نے کہا۔ آج ہم بہت خوش ہیں۔ ہم ان پہلے لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے احمدیت کو قبول کیا۔ آپ کو دیکھ کر آپ سے مل کر ہم بے حد خوش ہیں۔ پاکستان سے آنے والے مربیان بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ ایسے مربی ہر جگہ ہونے چاہئیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہر جگہ پاکستانی مربی نہیں جا سکتے۔ آپ خود بھی مربی بنیں۔

اس نمائندہ نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ہم خدا کا شکر کرتے ہیں کہ یہاں بورکینا فاسو میں احمدیت کے درخت نے پھل دیئے ہیں۔ اب یہ پھل پک گئے ہیں اور آج ہم پھل کھا رہے ہیں۔ حضور سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں مزید پھلوں کے حصول کی توفیق بخشے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید درخت لگانے اور مزید پھلوں کے حصول کی توفیق دے۔

اس کے بعد حضور انور نے باری باری تمام ریجنز اور آئیوری کوسٹ اور مالی (Mali) کے وفود سے مصافحہ فرمایا۔

مصافحہ کے بعد بعض لوگوں نے خصوصاً بڑی عمر کے لوگوں نے کہا کہ ہم بہت تکلیف اٹھا کر اور لمبا سفر کر کے دو دن میں یہاں پہنچے ہیں اور ہم سارے راستہ میں یہ دعا کرتے رہے کہ خدا تعالیٰ ایسا موقع پیدا فرما دے کہ ہم خلیفہ کو اپنا ہاتھ لگا لیں۔ بعد میں معلوم نہیں کہ زندگی میں پھر دوبارہ ملاقات ہو۔ آج اللہ نے ہماری دعا سن لی ہے۔ اور ہمارے ہاتھوں نے حضور انور کے ہاتھوں کو چھو لیا ہے۔

حضور انور سے مصافحہ کرنے کے بعد بعض لوگ اپنا ہاتھ اپنے چہرہ پر اور اپنے کپڑوں پر ملتے۔ ہر ایک کی محبت کا اپنا اپنا انداز تھا۔ ایک صاحب نے مصافحہ کے بعد اپنے ہاتھ پر رومال لپیٹ لیا کہ اب میرے ہاتھ کو کوئی دوسرا ہاتھ نہ لگے اور میں اس برکت کو ساتھ لئے رکھوں۔

ایک روز حضور انور نے گزرتے ہوئے ایک بچے کو پیار کیا اور اس سے مصافحہ فرمایا تو قریب کھڑے لوگوں نے اس بچے کا ہاتھ چومنا شروع کر دیا کہ حضور کا ہاتھ اس بچے کے ہاتھ کو لگا ہے۔

جلسہ سالانہ بورکینا فاسو میں Mali (مالی) کی انیس جماعتوں سے 120 احباب جماعت جلسہ میں شامل ہوئے۔ جن میں جماعتوں کے صدران، صدر خدام الاحمدیہ اور دیگر احباب، خواتین اور بچے تھے۔

آئیوری کوسٹ (Ivory Coast) سے ایک سو بون افراد پر مشتمل وفد جلسہ میں شامل ہوا۔ جس میں مجلس عاملہ کے ممبران، صدر انصار اللہ، صدر خدام الاحمدیہ اور مختلف ریجنز کی اکیس جماعتوں کے احباب جماعت شامل ہیں۔

ان سب احباب سے مصافحہ کرنے کے بعد حضور انور دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد ساڑھے گیارہ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو ڈیڑھ بجے تک جاری رہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور ہوٹل واپس تشریف لے گئے۔

شام ساڑھے پانچ بجے حضور انور مشن ہاؤس تشریف لائے اور "پطفلڈرن کلاس" ہوئی۔

حضور انور نے ایک بچے کو تلاوت کے لئے بلایا اور نظم کے لئے بھی ایک بچے کا انتخاب کیا۔ اس کے بعد ناصرات نے نظم "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" کا فرنچ ترجمہ خوش الحانی سے پڑھا۔ اس کے بعد ایک گروپ نظم پیش کی گئی۔

ایک بچے نے فرنچ زبان میں استقبالیہ تقریر کی اور حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے بورکینا فاسو کا تعارف پیش کیا۔

ناصرات نے ایک نغمہ "اھلاً و سھلاً و مرحبا" خوش الحانی سے پیش کیا اور جولا (Djoila) زبان میں بھی ایک نغمہ پیش کیا گیا۔

آئیوری کوسٹ سے آئے ہوئے بچوں نے بھی ایک فرنچ نظم جس کا اختتام اللہ۔ اللہ ھو۔ پر ہوتا تھا۔ پیش کی۔ حضور انور کو اس کا ترنم اس قدر پسند آیا کہ ساتھ ساتھ خود بھی دہراتے تھے۔ آخر پر حضور انور نے تمام بچوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائیں۔

7 بجے حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ رات ساڑھے آٹھ بجے جماعت بورکینا فاسو نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں "Mess Des Officiers" میں ایک عشائیہ کا اہتمام کیا تھا۔ جس میں جماعتی عہدیداران کے علاوہ بعض شخصیات بھی شامل ہوئیں۔

رات ساڑھے نو بجے یہ تقریب ختم ہوئی۔ جس کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ تشریف لے آئے۔

## مورخہ 29 مارچ 2004ء

## بروز سوموار

صبح پانچ بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور نے بیت المہدی (واگادوگو) میں نماز فجر پڑھائی۔ ساڑھے نو بجے صبح حضور انور نے "احمدیہ ہیومینٹی فرسٹ سنٹر" کا معائنہ فرمایا۔ یہ سنٹر ملک کے دارالحکومت واگادوگو میں ایک تین منزلہ عمارت میں قائم ہے۔ جہاں نوجوانوں کو تعلیم دینے کے لئے 40 کمپیوٹر موجود ہیں۔ غریبوں کو مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بورکینا فاسو میں جماعت کے اس کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ سے 580 طلباء ٹریننگ حاصل کر چکے ہیں۔ جن میں 250 کو مفت ٹریننگ دی گئی تھی۔ اس وقت 70 طلباء زیر تربیت ہیں۔ اس کے علاوہ حکومت کے مختلف سکولز کے 100 اساتذہ بھی زیر تربیت ہیں۔

جب حضور انور معائنہ کے لئے تشریف لے گئے تو اس وقت یہ طلباء مختلف کمپیوٹرز پر بیٹھے ٹریننگ لے رہے تھے۔ حضور انور نے اس سنٹر کو دیکھ کر بہت خوشی کا اظہار فرمایا۔

اس سنٹر کے ساتھ ہی ہیومینٹی فرسٹ کے تحت خواتین کے لئے سلائی سکول کھولا گیا ہے۔ جہاں سلائی سکھانے کے بعد ضرورت مند خواتین کو سلائی مشین بھی دی جاتی ہے۔ اس وقت تک 24 سے زائد خواتین ٹریننگ لے چکی ہیں اور اتنی ہی تعداد میں ٹریننگ لے رہی ہیں۔

حضور انور جب اس سلائی سکول کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے تو صدر صاحبہ لجنہ بورکینا فاسو نے اس سلائی سکول کا تعارف کروایا۔ اس وقت بھی خواتین اور بچیاں سلائی سیکھ رہی تھیں۔ اس موقعہ پر ضرورتمند خواتین کو تحفۃً سلائی مشین مہیا کرنے کی تقریب بھی ہوئی۔ حضرت بیگم صاحبہ نے تین خواتین کو یہ مشینیں دیں۔

ہیومینٹی فرسٹ کے ان دونوں سینٹرز کے معائنہ کے دوران نیشنل T.V، ریڈیو اور پریس کے نمائندے موجود تھے۔ نیشنل T.V نے اپنی دوپہر ایک بجے کی خبروں میں اور پھر رات کی خبروں میں اس معائنہ کی اور سلائی مشین کی تقسیم کی بہت عمدہ رنگ میں کوریج دی۔

ہیومینٹی فرسٹ کے سنٹر کے معائنہ کے بعد حضور انور نے وزیٹرز بک پر لکھا۔

"ماشاء اللہ ہیومینٹی فرسٹ کے ذریعہ سے اچھا کام ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ پہلے سے بڑھ کر انسانیت کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین"

9 بج کر 50 منٹ پر حضور انور نے احمدیہ ہسپتال واگادوگو کا معائنہ فرمایا۔ جب حضور انور ہسپتال پہنچے تو ڈاکٹر محمود بھنوں صاحب نے اپنے سٹاف کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ فرمایا اور ڈاکٹر صاحب سے مختلف امور سے متعلق دریافت فرماتے رہے۔

ہسپتال کے معائنہ کے بعد حضور انور مشن ہاؤس تشریف لائے۔

10 بج کر چالیس منٹ پر علاقہ کے میئر Ouadragou Zakaria (ووراگوزکریا) نے حضور انور سے ملاقات کی۔ میئر نے کہا میں حضور انور سے برکت لینے آیا ہوں۔ حضور نے جلسہ کے افتتاحی خطاب میں امن کے بارہ میں جو تعلیمات بیان کی ہیں۔ میں نے بہت غور سے سنی ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اب یہی تعلیم ہماری زندگی کا دستور العمل ہونا چاہئے۔ اور اس کے مطابق ہمیں عمل کرنا چاہئے۔ میں ہر وقت جماعت کی خدمت اور تعاون کے لئے تیار ہوں۔ جماعت کے کاموں کے لئے میرا دروازہ کھلا ہے۔

حضور انور نے میئر کو "الیس اللہ (۔)" کی انگوٹھی تحفہ میں دی۔ آخر پر میئر نے اپنے لئے اور اپنے خاندان کے لئے دعا کی درخواست کی۔

11 بجے حضور سے ملاقات کے لئے وزیر مملکت برائے زراعت Minister of State for Agriculture, Hon. Salif Dialo تشریف لائے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یہ سعادت حاصل ہے کہ میں لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

سے مل چکا ہوں۔ اب ملک سے باہر تھا۔ واپس آیا ہوں تو آپ سے ملنے آیا ہوں۔ زراعت کے تعلق میں مختلف منصوبوں اور پروگراموں پر گفتگو ہوئی۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے ملک میں پانی کی بہت کمی ہے "سفیدے" کا درخت بہت زیادہ پانی جذب کرتا ہے۔ اس لئے آپ کے ملک میں ان درختوں کو لگانا مناسب نہیں۔

ساڑھے گیارہ بجے حضور انور کے ساتھ آئیوری کوسٹ سے آنے والے مربیان کی میٹنگ ہوئی۔ یہ میٹنگ پونے ایک بجے تک جاری رہی۔ جس میں حضور انور نے آئیوری کوسٹ کے ملکی حالات، جماعتی حالات اور مختلف شعبوں میں کام کا جائزہ لیا اور ہدایات دیں۔ امیر صاحب آئیوری کوسٹ نے نقشہ کی مدد سے ملکی صورتحال حضور انور کی خدمت میں پیش کی۔ حضور انور نے فرمایا کہ غانا میں قیام کے دوران میں آئیوری کوسٹ بھی آیا تھا۔ اور جام سکرو بھی گیا تھا۔ اس پر امیر صاحب آئیوری کوسٹ نے حضور کو بتایا کہ جام سکرو کو اب مستقبل میں ملک کا دارالحکومت بنانے کا پروگرام ہے۔

ایک بجے حضور انور نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے ایک طفل عزیزم عبدالفتاح کی نماز جنازہ پڑھائی۔ یہ بچہ اپنے والدین کے ساتھ جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے ریجن منگوڈوگو کی جماعت "لال گی" سے آیا تھا۔ ایک رات بیمار ہوا۔ دوسرے دن صبح ہسپتال میں اس کی وفات ہوگئی۔

شام پانچ بجے حضور انور فیملی ملاقاتوں کے لئے مشن ہاؤس تشریف لائے۔ اور سات بجے تک ملاقاتیں فرمائیں۔ فیملی ملاقاتوں کے بعد آخر پر بعض مقامی احباب اور آئیوری کوسٹ سے آنے والے مجلس عاملہ کے ممبران نے ملاقات کی۔

7:15 پر حضور انور نے بیت المہدی (واگاڈوگو) میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں اور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## 30 مارچ 2004ء

## بروز منگل

صبح پانچ بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور نے بیت المہدی واگاڈوگو میں نماز فجر پڑھائی صبح ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ڈوری (Dori) شہر کے لئے روانہ ہوئے۔ واگاڈوگو سے ڈوری کا فاصلہ 265 کلومیٹر ہے۔ جس میں 105 کلومیٹر پکی سڑک ہے جب کہ 160 کلومیٹر کچی سڑک ہے اور راستہ بہت خراب ہے۔ دوران سفر مٹی اور گرد اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ اگلی گاڑیاں نظر نہیں آتیں۔ بعض جگہوں پر تو یوں لگتا ہے کہ مٹی کا طوفان آگیا ہے اور کچھ نظر نہیں آتا۔ یہ 265 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد ایک بجے ڈوری پہنچے یہ شہر صحرائی علاقہ میں واقع ہے۔ ریت ہی ریت ہے دن کو درجہ حرارت پچاس سنٹی گریڈ تک چلا جاتا ہے جب کہ رات ٹھنڈی ہوتی ہے اور گرد اڑتی رہتی ہے ڈوری سے سو کلومیٹر آگے "صحارا" Desert یعنی صحرائے اعظم شروع ہو جاتا ہے جو دنیا کا سب سے بڑا صحرا ہے اور مختلف ممالک سے ٹورسٹ اسے دیکھنے آتے ہیں۔

Dori شہر میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلے احمدیہ بیت الطاہر نظر آتی ہے یہ بالکل مین روڈ کے اوپر واقع ہے سڑک پر کھڑے احمدی احباب نے ہاتھ ہلا کر نعروں کے ذریعہ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

اس کے بعد حضور انور مشن ہاؤس تشریف لے گئے۔

ساڑھے چار بجے حضور انور نے بیت الطاہر میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز کے بعد بیت الذکر سے ملحقہ قطعہ زمین میں حضور انور نے بورکینا فاسو کے پہلے "احمدیہ پرائمری سکول" کا سنگ بنیاد رکھا۔ اور دعا کروائی یہ قطعہ زمین 15 ایکڑ ہے جو حکومت نے جماعت کو دی ہوئی ہے۔

اس کے بعد جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حمہ ہادی صاحب نے کی۔ نظم محمود کوڈ و صیر صاحب نے پڑھی، اس کے بعد حضور انور نے ڈوری ریجن کی مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے احباب سے خطاب فرمایا۔

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا: معزز مہمان جو اس جلسہ پر تشریف لائے۔ پیارے احمدی بھائیو بہنو۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مختصراً میں کچھ باتیں آپ لوگوں سے کروں گا۔ سب سے پہلے میری تمام احمدیوں سے درخواست ہے کہ وہ ہمیشہ اس بات کو مدنظر رکھیں کہ ان پر خدا کا ایک بہت بڑا احسان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عظیم پیشگوئیوں کو پورا ہوتے ہوئے دیکھنے اور اس پر ایمان لانے کی توفیق عطا فرمائی۔ اس وقت دنیا میں کروڑوں، اربوں لوگ ایسے ہیں جو مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہیں اور اپنے اپنے مذہب کی تعلیم کے مطابق کسی ایسے مصلح کی تلاش میں ہیں جو آ کر ان کے حالات بدلے اور مختلف دینوں کے ماننے والوں کو صحیح راستہ پر چلائے۔ لیکن آپ وہ خوش قسمت ہیں جو اعلان کر رہے ہیں کہ جو آنے والا تھا وہ آ گیا اور ہم نے اس کو مان بھی لیا اور اس کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق عمل بھی کر رہے ہیں۔ جو درحقیقت قرآن کریم ہی کی تعلیم ہے۔ اب آپ کا کام ہے کہ دنیا کو بتائیں کہ آؤ ہم سے سیکھو، اللہ کا قرب حاصل کرو اور اپنی نجات کے سامان پیدا کرو۔ لیکن اس سے پہلے ہمیں اپنے اندر بھی بہت سی تبدیلیاں پیدا کرنی ہوں گی۔ سب سے پہلی اور بنیادی چیز یہ ہے کہ ہم اپنے پیدا کرنے والے خدا کو پہچانیں۔ اس کی عبادت بجالائیں اور اس طریق کے مطابق اس کی عبادت کریں جس طرح کرنے کا اس نے حکم دیا ہے۔

پانچ وقت نمازوں کا اہتمام کریں۔ صرف نمازیں پڑھ لینا کافی نہیں مردوں کے لئے حکم ہے کہ تم پانچ وقت نمازیں باجماعت ادا کرو۔ یہ بیت الذکر جو آپ نے بنائی ہے۔ اس کو آباد رکھنا اور آباد کرنا اب آپ کا کام ہے۔ اب آپ کی طرف سے چند مہینوں کے اندر یہ خبریں آنی چاہئیں کہ یہ بیت الذکر چھوٹی پڑ گئی ہے ہمیں اب بڑی بیت الذکر چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نماز باجماعت ادا کرنے سے ایک حکم کے ساتھ اٹھنے اور بیٹھنے کی عادت بھی پڑے گی اور نظام جماعت کی اطاعت کی عادت بھی پیدا ہوگی اور جب اس طرح بیوت الذکر میں نماز پڑھنے کے لئے آئیں گے تو اس کا ثواب بھی گھروں میں پڑھنے والی نمازوں سے زیادہ ہوگا۔ اور اس طرح آپس میں محبت و اخوت اور وحدت بھی پیدا ہوگی۔ اگر یہ وحدت ہم میں پیدا ہوگئی تو سمجھ لیں کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے مقصد کو پہچان لیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود اپنی جماعت سے اعلیٰ اخلاق کی توقع رکھتے ہیں اور یہ کہ جماعت کے ہر فرد کو کوئی امتیازی خلق اپنانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: ہر احمدی بچہ جو پڑھنے کی عمر کو پہنچ چکا ہے اس کے ماں باپ کو اس کی تعلیم کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ اور جہاں تک تعلیم کے حصول میں مالی وسائل کے حائل ہونے کا تعلق ہے تو مجھے اطلاع دیں۔ انشاء اللہ جماعت اس کا انتظام کرے گی۔ مالی وسائل آپ کی تعلیم میں حائل نہیں ہوں گے۔

ہر احمدی بچے کا فرض ہے کہ تعلیم حاصل کرے کیونکہ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے۔ فرمایا: ہر شخص کو تعلیم حاصل کرنا چاہئے خواہ اسے چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔ یعنی مشکلات میں سے بھی گزرنا پڑے پھر بھی تعلیم حاصل کرے۔

بنیادی تعلیم کے لئے جماعت یہاں سکول کھول رہی ہے۔ آج اس کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا ہے۔ اور اب یہ سکول ہائی سکول لیول تک جائے گا۔ انشاء اللہ

پھر ایسے نوجوانوں کو جو تعلیم حاصل نہیں کر پاتے۔ مزید کچھ باتیں کہنا چاہتا ہوں جن نوجوانوں نے تعلیم حاصل نہیں کی۔ ان کو ضرور کوئی نہ کوئی پیشہ اختیار کرنا چاہئے کوئی کام ضرور کرنا چاہئے۔ ایک مومن کے شایان شان نہیں کہ فارغ بیٹھا رہے اور کوئی کام نہ کرے۔ مردوں کو عورتوں کی نسبت زیادہ کام کرنا چاہئے۔ یہاں کی عورتیں کافی محنتی ہیں لیکن مردوں کو ان سے زیادہ آگے بڑھنا چاہئے۔ اگر مرد اس انداز میں کام شروع کردیں تو آپ کے گھر خوشحالی کی آماجگاہ بن جائیں گے۔ اور یوں آپ جماعت اور ملک کے لئے مفید وجود بن سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ امتیازی شان کے ساتھ آپ کو اعلیٰ نمونہ دکھانے کی توفیق بخشے اور اپنے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بعد ازاں حضور نے اس یک روزہ جلسہ کی اختتامی دعا کروائی۔ اور پھر حضور انور خواتین کے جلسہ گاہ تشریف لے گئے۔ اور انہیں شرف زیارت بخشا بعد میں حضرت بیگم صاحبہ نے جلسہ میں شامل ہونے والی خواتین سے مصافحہ کیا اور بچیوں کو پیار کیا۔

شام سات بجے حضور انور نے بیت الطاہر ڈوری میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور انور نے معززین شہر کے ساتھ کھانا تناول فرمایا۔ آنے والے مہمانوں میں ہائی کمشنر ڈوری ریجن، کمانڈر جنرل سول فورسز، عدالت کے جج، فوج کے اعلیٰ افسر اس کے علاوہ شہر کے مختلف طبقہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔

ساڑھے نو بجے یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

## ائیر فورس میں ملازمت کے مواقع

پاکستان ائیر فورس میں تعلیمی بنیاد پر ملازمت کے مواقع میسر ہیں۔ تفصیلات کیلئے 29 مارچ 2004ء کا انگریزی اخبار The News ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

| ربوہ میں طلوع و غروب 7۔اپریل 2004ء | |
| --- | --- |
| طلوع فجر | 4:24 |
| طلوع آفتاب | 5:48 |
| زوال آفتاب | 12:11 |
| غروب آفتاب | 6:34 |

## بازیافتہ پرس

ایک عدد پرس (زنانہ) دفتر ہذا میں جمع کروایا گیا ہے۔ جن کا ہو دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

گلف چپ بورڈ
جدید ترین پلانٹ پر تیار کردہ مضبوط ترین بورڈ
گلف ووڈ انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

محترمہ صوفیہ احمد صاحبہ اہلیہ محترم مرزا عبدالصمد احمد صاحب حلقہ بیت المبارک ربوہ لکھتی ہیں۔ خاکسارہ کی والدہ محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ کے گھٹنے کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔

## ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل درج ذیل شیڈیول کے مطابق ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

مورخہ 17۔ اپریل بروز ہفتہ
شام 5:00 بجے تا 7:00 بجے
18۔ اپریل بروز اتوار
7:30 بجے صبح تا 1:30 بجے دوپہر

ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے رابطہ کرکے اور معلومات لے کر اپنی پرچی بنوالیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## آسامیاں خالی ہیں

گورنمنٹ آف دی پنجاب ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کو پراجیکٹ مینیجر پرنسپل، لیکچرارز، کمپیوٹر آپریٹر، انسٹرکٹر، مکینیکل فورمین ڈرائیورز، الیکٹریکل سپروائزر وغیرہ درکار ہیں۔ تفصیلات اخبار دی نیوز لاہور مورخہ 4۔ اپریل 2004 میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

## ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین

مورخہ 14/ اپریل 2004ء بروز بدھ ہسپتال میں ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین لگائی جارہی ہے۔ ضرورت مند احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں۔ اس کے علاوہ جن احباب نے پچھلے سال اپریل 2003ء میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کی ویکسین لگوائی تھی اس کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## فوری ضرورت ہے

دارالضیافت ربوہ میں مندرجہ ذیل آسامیوں کیلئے فوری ضرورت ہے۔

(1) ماہر باورچی۔ جو ہر قسم کے پاکستانی، انگریزی اور چائنیز کھانے پکانے کے ماہر ہوں۔

(2) نان بائی۔ جو ہر قسم کی روٹی پکانے میں مہارت رکھتے ہوں۔

اپنے تجربہ کی اسناد اور امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔

(نائب ناظر ضیافت، دارالضیافت ربوہ)

## نیورو فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 18۔ اپریل 2004ء بروز اتوار مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر شعبہ پرچی روم سے رابطہ کرکے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

### جمعرات 8/ اپریل 2004ء

| | |
|---|---|
| 12-05 a.m | عربی سروس |
| 12-40 a.m | سپیشل نیوز بلیٹن |
| 1-40 a.m | سوال و جواب |
| 2-45 a.m | ہماری کائنات |
| 3-15 a.m | خطبہ جمعہ |
| 4-15 a.m | تقریر جلسہ سالانہ |
| 5-00 a.m | تلاوت، درس ملفوظات، خبریں |
| 5-45 a.m | سپیشل نیوز بلیٹن |
| 6-25 a.m | سوال و جواب |
| 7-25 a.m | خطبہ جمعہ |
| 8-40 a.m | سفر بذریعہ ریل گاڑی |
| 9-10 a.m | کمپیوٹر سب کے لئے |
| 11-00 p.m | تلاوت، خبریں |
| 11-30 p.m | لقاء مع العرب |
| 12-40 p.m | سپیشل نیوز بلیٹن |
| 1-40 p.m | سوال و جواب |
| 2-50 p.m | تقریر مکرم نعیم احمد باجوہ صاحب |
| 3-15 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-15 p.m | کمپیوٹر سب کے لئے |
| 5-00 p.m | تلاوت، درس ملفوظات، خبریں |
| 6-00 p.m | سپیشل نیوز بلیٹن |
| 7-00 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-00 p.m | ترجمۃ القرآن |
| 9-00 p.m | جرمن سروس |
| 10-00 p.m | فرانسیسی سروس |

جوبن مہندی اطہرا
چھوٹی -/50 روپے بڑی -/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

آپ کی خدمت ایک نئے انداز میں
رشید برادرز ٹینٹ سروس

زیر نگرانی: مسز بشریٰ نسرین سابقہ ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ۔ مورخہ 25 فروری 2004 سے نرسری اور پریپ کلاسز میں داخلہ جاری ہے۔ نیز کمپیوٹر گرلز کالج میں سارا سال داخلہ کھلا رہتا ہے۔
پتہ: مکان نمبر 49/22 دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ
فون نمبر: 04524-214688-211679

الفردوس گارمنٹس
شرٹس۔ ڈریس شرٹ، ڈریس پینٹ جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
85۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

سی پی ایل نمبر 29

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
پیارے بچوں کیلئے خوبصورت تحفہ

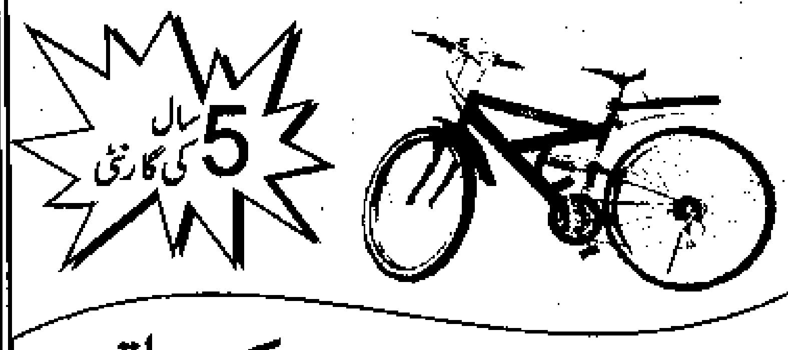


بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی بنئے
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7232985-7238497